

حکومت بلوچستان بجٹ تقریر

برائے مالی سال 2024-25



میر شعیب نوشیروانی
وزیر خزانہ حکومت بلوچستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بجٹ تقریر برائے مالی سال 2024-25

جناب اسپیکر اور معزز اراکین صوبائی اسمبلی!

اسلام و علیکم!

میں بجٹ تقریر کا آغاز اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام سے کرتا ہوں جو اس کائنات کا تنہا مالک و خالق ہے۔ بطور وزیر خزانہ میرے لئے یہ امر باعث افتخار اور مسرت ہے کہ مجھے اس معزز ایوان کے سامنے مخلوط صوبائی حکومت کا پہلا سالانہ بجٹ برائے مالی سال 2024-25 پیش کرنے کا شرف حاصل ہو رہا ہے۔

جناب اسپیکر!

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت کے قیام کو زیادہ عرصہ نہیں گزرا، تاہم جمہوری، سیاسی، سماجی اور مشترک اعلیٰ اقدار و روایات کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم نے بھرپور کوشش کی ہے کہ صوبے کے طول و عرض میں تمام حکومتی وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے، مالی نظم و ضبط کے ساتھ عملی اقدامات کے ذریعے عوام کی خدمت، صوبے کی مجموعی ترقی و خوشحالی کے حصول کو ممکن اور اس میں مزید وسعت لائی جاسکے۔

جناب اسپیکر!

موجودہ صوبائی حکومت کے قیام سے پہلے جب ہم اپنے اپنے انتخابی منشور اور عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار ہو کر اپنے اپنے حلقہء انتخاب میں عوام کے روبرو حاضر ہوئے تو انہوں نے نہ صرف ہمیں عزت بخشی بلکہ ہم پر بھرپور اعتماد کا اظہار بھی کیا جس کی وجہ سے آج ہم اس معزز ایوان میں موجود ہیں۔

جناب اسپیکر!

چونکہ صوبائی حکومت کا عزم و حوصلہ بلند ہے اور اس معزز ایوان کے تمام حکومتی اراکین خدمت کے ایک نئے جذبے سے سرشار ہیں اس لیے صوبے کی مجموعی ترقی اور عوامی توقعات کا عکس، انشا اللہ تعالیٰ آپ کو آئندہ مالی سال 2024-25 کے بجٹ میں نظر آئے گا جس کا سہرا قائد ایوان میر سرفراز بگٹی کے سر جاتا ہے جنہیں اتحادی

جماعتوں کی بھرپور حمایت حاصل ہے۔ آئندہ مالی سال 2024-25 کی تفصیلات بیان کرنے سے پہلے مناسب ہوگا کہ جاری مالی سال 2023-24 کے بجٹ کا مختصر جائزہ لیا جائے۔

حصہ اول

جاری مالی سال 2023-24 کا بجٹ جائزہ

(الف) وفاقی محصولات

جناب اسپیکر!

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ صوبائی آمدنی، فیڈرل ٹرانسفرز اور صوبائی محصولات پر مشتمل ہے۔ بلوچستان کا زیادہ تر انحصار وفاقی منتقلی یوں پر ہے اور یہی ہمارے معاشی وسائل کا بنیادی حصہ ہے جس میں NFC کے تحت طے شدہ باہمی فارمولے کے مطابق قابل تقسیم پول اور برائے راست ٹرانسفرز بھی شامل ہیں۔

☆ وفاق سے ملنے والی مجموعی رقم 520.8 بلین روپے تھی جو نظر ثانی شدہ بجٹ کے بعد 553.4 بلین روپے ہو گئے ہیں جس میں قابل تقسیم پول کے 464.7 بلین روپے بھی شامل تھے۔ اس کے علاوہ 20 بلین روپے براہ راست منتقلی کے تھے اور 27 بلین روپے غیر ترقیاتی گرانٹس نیز 36 بلین روپے ترقیاتی گرانٹس کے لئے مختص کیے گئے تھے جو نظر ثانی شدہ بجٹ کے بعد بالترتیب یوں ہے:-

☆ 481 بلین روپے قابل تقسیم پول

☆ 41.4 بلین روپے براہ راست منتقلی

☆ غیر ترقیاتی گرانٹس کی مد میں کوئی رقم نہیں ملی

☆ 30.7 بلین روپے ترقیاتی گرانٹس

(ب) صوبائی آمدن کی تفصیلات

جناب اسپیکر!

رواں مالی سال 2023-24 میں صوبائی محصولات کا کل تخمینہ 111.9 بلین روپے تھا جس میں 37.5 بلین روپے ٹیکس، 19.3 بلین روپے غیر ٹیکس آمدن شامل تھے جبکہ مختص کردہ 55 بلین روپے کے غیر ٹیکس آمدن برائے لیز ایکسٹینشن بونس کے تحت کوئی رقم نہیں ملی۔ رواں مالی سال کے نظر ثانی شدہ بجٹ میں ٹیکس آمدن 33.7 بلین اور غیر ٹیکس آمدن 10.9 بلین روپے ہو گئے ہیں۔ اس طرح صوبائی محصولات کا کل نظر ثانی شدہ تخمینہ 44.7 بلین روپے ہو گیا ہے۔

(ج) اخراجات کی تفصیلات

جناب اسپیکر!

رواں مالی سال 2023-24 کے بجٹ کا ابتدائی تخمینہ 750 بلین روپے تھا جو نظر ثانی شدہ بجٹ میں 652 بلین روپے ہو گیا ہے جس میں اخراجات جاریہ کا تخمینہ 400 بلین روپے تھا جو نظر ثانی شدہ تخمینہ کے بعد اب 415 بلین روپے ہو گیا ہے۔

اسی طرح رواں مالی سال 2023-24 میں صوبائی ترقیاتی اخراجات کا کل حجم 229 بلین روپے تھا جو نظر ثانی شدہ بجٹ کے بعد 125.9 بلین روپے ہو گئے ہیں۔ اسی طرح وفاقی ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 44.6 بلین روپے اور فارن پراجیکٹس اسٹنس (FPA) کے تحت بجٹ کا تخمینہ 39.3 بلین روپے تھا جو نظر ثانی شدہ بجٹ کے بعد بالترتیب 30.8 بلین اور 30.2 بلین روپے ہو گئے ہیں۔

آئندہ مالی سال 2024-25 کا بجٹ جائزہ

جناب اسپیکر!

اب میں اس معزز ایوان کے سامنے آئندہ مالی سال 2024-25 کے بجٹ کے اہم خدو خال کی تفصیلات پیش کرنا چاہوں گا۔

(الف) وفاقی محصولات

☆ آئندہ مالی سال 2024-25 میں وفاق سے ملنے والے مجموعی محصولات 726.6 بلین روپے ہونگے جس کی تفصیلات یوں ہے:-

- ☆ 647 بلین روپے قابل تقسیم پول
- ☆ 20.5 بلین روپے براہ راست منتقلی
- ☆ 20 بلین روپے غیر ترقیاتی گرانٹس
- ☆ 59 بلین روپے ترقیاتی گرانٹس

(ب) صوبائی محصولات

جناب اسپیکر!

☆ آئندہ مالی سال 2024-25 میں صوبائی محصولات کا کل تخمینہ 124.4 بلین روپے ہے جس میں ٹیکس آمدن کا حجم 47.6 بلین روپے جبکہ غیر ٹیکس آمدن کا حجم 18.8 بلین روپے اور اس کے علاوہ Lease Extension Bonus کے تحت 58 بلین روپے متوقع ہے۔

(ج) اخراجات

☆ آئندہ مالی سال 2024-25 میں اخراجات کا کل تخمینہ 930.2 بلین روپے ہے جس میں غیر ترقیاتی بجٹ کا کل حجم 609 بلین روپے اور اخراجات جاریہ کا حجم 564.8 بلین روپے ہے اس کے علاوہ کیپٹل اور اسٹیٹ ٹریڈنگ کے تحت اخراجات کا تخمینہ 44 بلین روپے جبکہ مجموعی ترقیاتی بجٹ کا کل حجم 321 بلین روپے ہے۔ جس کی تفصیلات درج ذیل ہے:-

☆ آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران صوبائی PSDP میں نئی ترقیاتی اسکیمات کی تعداد 2704 ہے اور جاری اسکیمات کی تعداد 3976 ہے۔ اس طرح صوبائی PSDP کا کل حجم

219.561 بلین روپے ہے۔

☆ وفاقی حکومت کے PSDP سے صوبائی محکموں کے ذریعے عمل درآمد ہونے والے دیگر اسکیمات کی مد میں 73.2 بلین روپے اس کے علاوہ ہے۔

☆ صوبہ بلوچستان کو آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران غیر ملکی امدادی منصوبوں یعنی (Foreign Project Assistance) کی مد میں 28.2 بلین روپے ملنے کی توقع ہے۔

جناب اسپیکر!

اب میں ان اخراجات کی اہم Sector-wise مزید تفصیلات کا ذکر کرنا چاہوں گا۔

تعلیم

جناب اسپیکر!

شعبہ تعلیم میں پیش رفت کے لئے بین الاقوامی سطح پر جو اہداف SDG-4 میں دیئے گئے ہیں ان کے حصول کی خاطر موجودہ صوبائی حکومت، آئین کی شق 25-A کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو بہترین انداز میں نبھانے کے لئے سنجیدگی سے اپنے تمام تر وسائل کو بروئے کار لارہی ہے تاکہ 5 سال سے 16 سال تک کے اُن بچوں کو پرائمری اور ہائی اسکول کے تعلیمی دھارے میں لایا جاسکے جو زیور تعلیم سے محروم ہیں۔ اس سال تعلیم کے ترقیاتی اور غیر ترقیاتی بجٹ کے موجودہ بجٹ 2023-24 کو 96.5 بلین روپے سے 52 فیصد بڑھا کر آئندہ مالی سال 2024-25 میں 146.9 بلین روپے کر دیا گیا ہے۔

(الف) اسکول

جناب اسپیکر!

آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران ترقیاتی اور غیر ترقیاتی مد میں موجودہ صوبائی حکومت نے اسکول کی تعلیم کے لیے کل بجٹ کا 12.7 فیصد حصہ مختص کیا ہے جس کا حجم 118.5 بلین روپے بنتا ہے۔

آئندہ مالی سال 2024-25 میں محکمہ تعلیم کے لئے 535 نئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں گریڈ 9- سے گریڈ 15- تک پہلے سے موجود 9394 اساتذہ کی خالی اسامیوں کو بھی میرٹ کی بنیاد پر پُر کیا جائے گا تاکہ اسکولوں میں اساتذہ کی کمی کے مسئلے کو بہتر انداز میں حل اور غیر فعال اسکولوں کو فعال بنایا جاسکے۔

وفاقی حکومت کے تعاون سے بلوچستان کے 22 پسماندہ اضلاع میں حصول تعلیم کو بہتر بنانے کے لئے آئندہ 5 برسوں کے دوران 3.45 بلین روپے فیڈرل گرانٹ سے بھی خرچ کئے جا رہے ہیں۔

موجودہ صوبائی حکومت، بین الاقوامی پارٹنرز کے تعاون سے نہ صرف بلوچستان کے 44 اضلاع کے مختلف اسکولوں کو اگلے درجے تک Upgrade کر رہی ہے بلکہ 3 ہزار اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے۔

(ب) کالج اور ہائیر ایجوکیشن

جناب اسپیکر!

جدید عہد میں اعلیٰ تعلیم کے بغیر اجتماعی ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ اعلیٰ تعلیم کے بغیر ہم اپنے نوجوانوں کو قابل اور ہنرمند بنانے سے قاصر ہیں۔ اس ضمن میں موجودہ صوبائی حکومت کی ترجیحات میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کو بھی عملی طور پر فوقیت دی گئی ہے۔

رواں مالی سال کے دوران صوبائی حکومت نے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے جامعات کے مالی بحران کو سمجھتے ہوئے صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ جامعات کے گرانٹس کو 100 فی صد بڑھا کر 5 بلین روپے کر کے آئندہ مالی سال 2024-25 میں وفاقی حکومت کے گرانٹ سے زیادہ کر دیا ہے جو کہ جامعات کی اپنی عملی کارکردگی سے منسلک ہے۔ موجودہ حکومت کے اس انقلابی اقدام سے جامعات کا فنانس کمیشن بھی مزید مستحکم بنیادوں پر استوار ہوگا۔ اب یہ تمام جامعات کی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ متذکرہ مختص کردہ گرانٹ کی بہتر انداز میں موثر مالی منصوبہ بندی کر کے جامعات میں اعلیٰ تعلیم کی شفافیت کو فروغ اور فوقیت دیں۔

موجودہ حکومت نے رواں مالی سال کے دوران 11 سرکاری جامعات کے مالی بحران کے حل کے لئے پہلے سے مختص کردہ بجٹ کے اجراء کے علاوہ 2 بلین روپے سے زائد اضافی رقم بھی جاری کی ہے جس کا نظر ثانی

شدہ بجٹ 4.8 بلین روپے ہو گیا ہے۔

موجودہ حکومت کی تشکیل کے فوری بعد رواں مالی سال 2023-24 میں اس شعبے کی ترقی کے لئے درج ذیل اقدامات بھی کئے گئے ہیں جن سے ہماری سنجیدگی ظاہر ہوتی ہے:-

- ☆ قائد اعظم کیڈٹ کالج زیارت کے قیام کے لئے 102 ملین روپے کا اجراء
- ☆ ہونہار طلباء و طالبات میں لیپ ٹاپ کی تقسیم کے لئے 96 ملین روپے کا اجراء
- ☆ 37 ملین روپے کے اجراء سے ویندر میں خواتین کے لئے نئے ڈگری کالج کی تعمیر
- ☆ بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کوئٹہ کے لئے 400 ملین روپے کا اجراء
- ☆ مختلف کالجوں کے طلباء و طالبات کو پک اینڈ ڈراب کی سہولت کی خاطر 10 نئے بسوں کی خریداری کے لئے 40 ملین روپے کا اجراء
- ☆ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کے لئے 80 ملین روپے کا اجراء
- ☆ آئندہ مالی سال کے دوران اس شعبے میں 192 نئی اسامیاں بھی تخلیق کی گئی ہیں

جناب اسپیکر!

اسکول اور ہائر ایجوکیشن کے محکموں کے لئے آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران تعلیم کے شعبے کی ترقیاتی بجٹ کی مد میں مجموعی طور پر 32 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جبکہ غیر ترقیاتی بجٹ کا کل حجم 114.8 بلین روپے ہے۔

صحت

جناب اسپیکر!

مختلف بیماریوں کی روک تھام، علاج معالجہ اور فروغ صحت کے حوالے سے اقدامات، پبلک سیکٹر میں انتہائی اہمیت کے حامل ہے۔ اسی لئے تعلیم کے بعد شعبہ صحت ہماری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے جو انسانی ترقی اور تحفظ میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ اس شعبے میں سرمایہ کاری، محفوظ اور صحت مند معاشی حالات کو بھی بہتر بناتی ہے۔

☆ شعبہ صحت کی سہولیات کے لئے جاری مالی سال 2023-24 کی نظر ثانی شدہ غیر ترقیاتی سرگرمیوں کے لئے مختص بجٹ 52.7 بلین روپے کے مقابلے میں 67.3 بلین روپے تجویز کئے گئے ہیں جو 30 فیصد اضافہ ہے۔ صحت کے شعبے میں پیش رفت کے لئے آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران ترقیاتی بجٹ کا تخمینہ 20 بلین روپے ہے۔

☆ اس کے علاوہ آئندہ مالی سال کے دوران صحت کے شعبے میں 242 نئی اسامیاں بھی تخلیق کی گئی ہیں۔

☆ موجودہ حکومت نے رواں مالی سال 2023-24 کے دوران تشکیل نو اور ادارہ جاتی اصلاحات کے تحت صوبائی سنڈیمن اور BMC ہسپتالوں میں صحت عامہ کے ضمن میں مزید سہولیات کی فراہمی کے لئے ترقیاتی بجٹ سے 80 ملین روپے جاری کئے ہیں۔

☆ ہماری حکومت اپنی تشکیل کے فوری بعد رواں مالی سال 2023-24 کے دوران ضلع قلعہ عبداللہ، گوادر، حب، خاران اور زیارت کے مراکز صحت میں عدم موجود سہولیات کی فراہمی اور نئے مراکز صحت کی تعمیر کے لیے ترقیاتی بجٹ سے 400 ملین روپے جاری کئے گئے ہیں۔

☆ جاری مالی سال 2023-24 اور آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران صحت کے شعبے کی ترقی کے لئے درج ذیل اقدامات بھی کئے گئے ہیں:

☆ پی پی ایل فلاحی ہسپتال سوئی اور انڈس ہسپتال کے مابین متوقع MOU کے بعد انڈس ہسپتال کے لئے 782 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ انڈس ہسپتال کے زیر انتظام GDA پاک چائنا ہسپتال کو چلانے کے لئے 1.256 بلین روپے جبکہ Paeds Oncology یعنی بچوں کے کینسر کی بیماری کے لئے پہلی مرتبہ 199 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران کئی برسوں سے غیر فعال BHUs کو PPHI کے ذریعے فعال کرنے کی خاطر 100 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مختلف ہسپتالوں میں لیبر رومز کی فعالی کے لئے 102 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 2024-25 میں صحت کارڈ پروگرام کے لیے 5.5 بلین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 2024-25 میں کینسر کے مریضوں کو ادویات کی مفت فراہمی کے لیے 582 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ BINUQ کے موجودہ گرانٹ کو 300 ملین روپے سے بڑھا کر 500 ملین روپے کئے گئے ہیں۔

☆ سنڈیمین ہسپتال کے لئے رواں مالی سال 2023-24 میں نئی MRI مشین کی خریداری کے لئے 442 ملین روپے جاری ہوئے۔

☆ آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران پبلک ہیلتھ لیبارٹری کے لئے 80 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں جس سے موذی بیماریوں کی تشخیص میں آسانی ہوگی۔

☆ RBC سنٹر کوئٹہ میں آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران محفوظ انتقال خون کے لئے 120 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 2024-25 میں مختلف ہسپتالوں کے لئے نئی مشینوں کی خریداری کے ضمن میں مجموعی طور پر 2.8 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ مختلف ہسپتالوں کو ادویات کی فراہم کے لئے موجودہ مختص کردہ رقم یعنی 4.9 بلین روپے کو آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران بڑھا کر 6.6 بلین روپے کر دیا گیا ہے۔

☆ کوئٹہ کے تین بڑے ہسپتالوں کو نیم خود مختار بنایا جا رہا ہے۔

☆ سندھ حکومت کے تعاون سے گمبٹ (Gambat) کے طرز پر جگر کے امراض کے لئے نصیر آباد

میں ہسپتال قائم کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح کوئٹہ میں دل کے امراض کے لئے NICVD کے طرز پر ہسپتال کو اپ ڈیٹ کیا جا رہا ہے۔

موسمیاتی تبدیلی

جناب اسپیکر!

سال 2022 کے جولائی اور اگست کے مہینوں میں موسمیاتی تبدیلی کے باعث غیر معمولی شدید بارشوں اور سیلابوں کی وجہ سے صوبہ بلوچستان کو بڑے پیمانے پر نقصانات کا سامنا کرنا پڑا جس کی بحالی موجودہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

یاد رہے کہ شدید بارشوں اور سیلابوں نے دو لاکھ مکانات، 10 اضلاع میں 515 دیہات کے ساتھ ساتھ 787 بنیادی صحت کے مراکز اور 2 ہزار تعلیمی اداروں کے کلاس رومز کو جزوی یا مکمل طور پر نقصان پہنچایا۔ Post Disaster Needs Assessment کے مطابق بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں سے بحالی اور تعمیر نو میں 5 سے 7 سال لگیں گے جس کے لیے 491 بلین روپے درکار ہونگے۔

وفاقی حکومت اپنی نگرانی میں، عالمی بینک کے تعاون سے متاثرہ علاقوں میں انفراسٹرکچر کی تعمیر نو اور بحالی کے لئے Integrated Flood Resilience and Adaptation پروجیکٹ کے تحت پہلے مرحلے میں 213 ملین امریکی ڈالر خرچ کرے گی۔ اس ضمن میں صوبائی حکومت نے پہلی ترجیح میں طویل عرصے سے زیر التوا پروجیکٹ ڈائریکٹر کی تعیناتی کے مسئلے کو بھی حل کر لیا ہے جو تکنیکی بنیادوں پر بحالی کے حوالے سے عملی اقدامات کو حتمی شکل دینے میں مصروف عمل ہے۔

اس ضمن میں آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران نصیر آباد ڈویژن کو مستقبل کی سیلابی تباہ کاریوں سے بچاؤ اور Hairdin Drainage System کی بہتری کے لئے موجودہ حکومت ایک Feasibility Study بھی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

موسمیاتی تبدیلی کے نتیجے میں جنم لینے والے قدرتی آفات کے چیلنجز سے نمٹنے کے لئے آئندہ مالی سال 2024-25 میں موجودہ حکومت نے Green Balochistan Initiative کے تحت 10 بلین روپے تجویز کی ہے۔ اس کے علاوہ رواں مالی سال 2023-24 کے دوران PDMA کے موجودہ گرانٹ 1.9 بلین روپے کو نظر ثانی کے بعد بڑھا کر 7.9 بلین روپے کر دیئے جو مختص کردہ بجٹ کے مقابلے میں 315 فیصد اضافہ

ہے۔ مزید برآں اگلے مالی سال 2024-25 میں متذکرہ گرانٹ کو بھی بڑھا کر 5 بلین روپے کر دیا گیا ہے۔

جناب اسپیکر!

رواں مالی سال 2023-24 کے دوران موسمیاتی تبدیلی کے شعبے میں غیر ترقیاتی بجٹ کا کل حجم 493 ملین روپے تھا جو نظر ثانی شدہ بجٹ کے بعد 627 ملین روپے ہو گئے۔

آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران موسمیاتی تبدیلی کے محکمے کا غیر ترقیاتی بجٹ، گذشتہ سال کے مقابلے میں 84 فیصد بڑھا کر 909 ملین روپے کر دیا گیا ہے اور ترقیاتی بجٹ کی مد میں 115 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے جنم لینے والے مسائل اور آمدنی سرگرمیوں کے لئے دیگر متعلقہ محکموں اور اداروں میں مختص کئے گئے اربوں روپے اس کے علاوہ ہیں۔

امن و امان

جناب اسپیکر!

کسی بھی معاشرے میں امن کے قیام سے نہ صرف پرسکون سماجی اور اقتصادی فضاء ہموار ہوتی ہے بلکہ سرمایہ کاری کے امکانات بھی روشن ہوتے ہیں جس سے مزید معاشی ترقی اور پیش رفت نمودار ہوتی ہے۔ اس حوالے سے صوبائی حکومت موجود وسائل کو موثر انداز میں استعمال کرنے کے لیے پرعزم ہے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو درکار ضروری آلات کی فراہمی پر بھی کاربند ہے تاکہ صوبے میں امن و امان کی فضاء کو برقرار رکھا جاسکے۔ اس ضمن میں حکومت بلوچستان نے خصوصی توجیحات کو مد نظر رکھتے ہوئے رواں مالی سال 2023-24 کے غیر ترقیاتی بجٹ کو 54.9 بلین روپے سے بڑھا کر 84 بلین روپے کر دیا ہے جو 53 فیصد اضافہ ہے۔

رواں مالی سال 2023-24 کے دوران صوبائی حکومت نے ترقیاتی سرگرمیوں کے حوالے سے قومی شاہراہوں پر محفوظ عوامی سفر کو یقینی بنانے کے لیے 10.4 بلین روپے کا اجراء کیا ہے۔

رواں مالی سال 2023-24 میں صوبائی حکومت نے امن و امان کی بہتری کو مد نظر رکھتے ہوئے قانون

نافذ کرنے والے اداروں کے لئے مجموعی طور پر 7047 نئی اسامیوں کی منظوری دی اور آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران ان اداروں میں نئی گاڑیوں کی خریداری کے لئے مجموعی طور پر 1.497 بلین روپے بھی مختص کئے ہیں۔ علاوہ ازیں پولیس، لیویز اور محکمہ جیل خانہ جات کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور جدید ضروری آلات و مشینری کی خریداری کے لئے مجموعی طور پر 4.6 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

عوام کی جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے آئندہ مالی سال 2024-25 کے ترقیاتی بجٹ میں کوئٹہ سیف سٹی پراجیکٹ کے لئے 193 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں جبکہ گوادر سیف سٹی پروجیکٹ کے لئے ایک بلین روپے مختص کئے گئے ہیں تاکہ عوام کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔

لوکل گورنمنٹ

جناب اسپیکر!

اٹھارویں ترمیم کے بعد آئینی تقاضوں کے مطابق ہماری حکومت، لوکل گورنمنٹ کے نظام کو مزید مستحکم بنانے کے لئے سنجیدہ ہے۔ اس ضمن میں قائد ایوان میر سرفراز بگٹی کا عزم ہے کہ بنیادی میونسپل خدمات، لوکل کونسل کے اداروں کے ذریعے ہی سرانجام دیئے جائیں تاکہ اس نوعیت کے بنیادی میونسپل خدمات کو یقینی طور پر شہریوں کی دہلیز تک فراہم کیا جاسکے۔

اس ضمن میں موجودہ صوبائی حکومت نے تاریخ میں پہلی بار لوکل گورنمنٹ گرانٹ کو گذشتہ برسوں کے مختص شدہ 16.8 بلین روپے کے مقابلے میں 108 فیصد بڑھا کر آئندہ مالی سال 2024-25 میں 35 بلین روپے کردی ہے۔ جس سے لوکل کونسل فنانس کمیشن کو مزید باختیار اور مستحکم ہوگا۔

موجودہ حکومت کے برسر اقتدار آنے کے بعد اگرچہ لوکل گورنمنٹ کو لوکل کونسل کی سطح پر بڑی مالی مشکلات درپیش تھیں تاہم رواں مالی سال 2023-24 میں صوبائی حکومت نے لوکل کونسلوں کے مالی بحران کو حل کرنے کے لئے 4.7 بلین روپے سے زائد رقم فوری طور پر جاری کئے تاکہ نچلی سطح پر ضروری میونسپل خدمات کو ممکن بنایا جاسکے۔

موجودہ حکومت کی تشکیل کے بعد رواں مالی سال 2023-24 کے دوران مختلف اضلاع میں سیوریج و نکاسی، سولر سسٹم اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب اور دیگر بنیادی میونسپل خدمات کی انجام دہی کے لئے 233 ملین روپے فوری طور پر جاری کئے گئے۔

جناب اسپیکر!

رواں مالی سال 2023-24 کے دوران لوکل گورنمنٹ کا نظر ثانی شدہ غیر ترقیاتی بجٹ 17 بلین روپے تھا جسے اگلے مالی سال 2024-25 میں 122 فیصد بڑھا کر 37.8 بلین روپے تجویز کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ترقیاتی بجٹ کی مد میں اس شعبے کے لئے آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران 5.2 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

زراعت

جناب اسپیکر!

کسی بھی پبلک سیکٹر کی معیشت میں زراعت کو ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے صوبے کو انواع و اقسام پھلوں اور سبزیوں کے کاشت کے لئے بہترین زرعی ماحول سے نوازا ہے۔ زراعت سے نہ صرف شہریوں کی غذائی ضروریات پوری ہوتی ہے بلکہ غربت کے خاتمے کے ساتھ ساتھ موسمی تبدیلی کے اثرات میں بھی کمی لائی جاسکتی ہے۔

ہماری موجودہ صوبائی حکومت زراعت کے شعبے کو ترقی دینے کے لئے خصوصی اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں معیاری بیج، پودوں کی فراہمی، کھاد اور کیڑے مار ادویات کی دستیابی نیز جدید سائنسی طریقوں کے مطابق کاشتکاری کی ترویج کے ساتھ ساتھ زرعی اجناس کی مارکیٹ تک رسائی کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے۔

ضلع موسیٰ خیل، خاران، ژوب، کچھ، قلعہ سیف اللہ، خضدار، ہرنائی، ڈیرہ بگٹی، پنجگور، زیارت اور شیرانی میں رواں مالی سال 2023-24 کے دوران موجودہ حکومت نے زرعی سولر ٹیوب ویل کی ڈرلنگ، بورنگ و پمپنگ اور زرعی شعبے میں قدرتی آفات کے اثرات میں کمی کے لئے، چھوٹے پیمانے پر پانی کے ذخائر کی تعمیر کے لئے مجموعی طور پر 681 ملین روپے فوری طور پر جاری کئے تاکہ صوبے میں اس شعبے کو مزید مستحکم بنایا جاسکے۔

آنے والے مالی سال 2024-25 میں زراعت کی ترقی کے لئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 16.5 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جو رواں مالی سال 2023-24 کے مختص کردہ بجٹ کے مقابلے میں 36 فیصد زیادہ ہے جبکہ ترقیاتی بجٹ کی کل 147 اسکیمات کے لئے 7.3 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

امور حیوانات

جناب اسپیکر!

مال مویشی کسی بھی معاشرے کی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور ان سے حاصل ہونے والے گوشت، دودھ اور انڈوں کے ذریعے عوام کی نہ صرف پروٹین بلکہ غذائیت و خوراک بھی پوری ہوتی ہے۔ صوبہ بلوچستان مال مویشی کی دولت سے مالا مال صوبہ ہے جو پاکستان کی 40 فیصد آبادی کی ضروریات کو پوری کرتی ہے۔ بلوچستان میں 60 فیصد آباد بلواستہ یا بلاواستہ اس شعبے سے منسلک ہے جس سے غربت میں نمایاں کمی آتی ہے۔

رواں مالی سال 2023-24 میں ہماری حکومت کے دوران 370 ملین روپے کے لاگت سے ڈوب اور 190 ملین روپے کی لاگت سے حب میں جدید منڈی خانہ اور گوشت پروسیسنگ یونٹ کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ اس کے علاوہ صوبے میں امور حیوانات کے شعبے میں خدمات کی فراہمی کے لئے ریسکیو موبائل مہیا کرنے کے لئے 40 ملین روپے جاری کئے۔

موجودہ حکومت نے لائیو اسٹاک کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے جانوروں کی ادویات اور خوراک کی مد میں مختص رقم کو بڑھا کر 847 ملین روپے تجویز کی ہے۔ اس کے علاوہ آئندہ مالی سال 2024-25 میں محکمہ کو درکار سہولیات کے لئے 154 ملین روپے مختص کئے ہیں۔

آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران اس شعبے کی غیر ترقیاتی بجٹ کو 5 بلین روپے سے بڑھا کر 8 بلین روپے کر دیئے گئے ہیں جو 63.8 فیصد اضافہ ہے۔ علاوہ ازیں ترقیاتی بجٹ کی مد میں 917 ملین روپے

مختص کئے گئے ہیں۔

ماہی گیری اور ساحلی ترقی

جناب اسپیکر!

صوبہ بلوچستان پر اللہ تعالیٰ کی خاص نوازشوں میں سے ایک نوازش سمندر کا پانی اور اُس کے 771 کلومیٹر طویل ساحلی علاقے شامل ہیں۔ ان علاقوں میں رہنے والے لوگوں کا گذر بسر سمندری حیات پر منحصر ہے۔ اگر سمندری وسائل کو موثر انداز میں بروئے کار لایا جائے تو ساحلی پٹی پر رہنے والے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مقامی ماہی گیروں کو جدید تربیت اور سہولت فراہم کی جائے جو معاشی استحکام کے لئے ضروری ہے۔

اس مقصد کے حصول کے لئے موجودہ حکومت جامع انداز میں پالیسی سازی اور قانون سازی کے ساتھ ساتھ غیر قانونی ٹرانگ کی روک تھام کے لئے موجودہ پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ علاوہ ازیں آئندہ مالی سال کے دوران Fisherman Welfare Endowment Fund کے تحت سرمایہ کاری کی مد میں مختص شدہ 1 بلین روپے کی اخراجاتی پالیسی بھی مرتب کی جا رہی ہے۔

آنے والے مالی سال 2024-25 میں ماہی گیری و ساحلی ترقی کے شعبے میں پیش رفت کے لئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 1.8 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جو رواں مالی سال 2023-24 کے تخمینہ بجٹ 1.2 بلین روپے کے مقابلے میں 42 فیصد اضافہ ہے۔ آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران ترقیاتی بجٹ کی مد میں 5 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

خوراک

جناب اسپیکر!

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ گندم ہماری بنیادی ضروریات میں شامل ہے۔ گندم کی سپلائی اور اُس کی قیمت میں اعتدال رکھنے کے لئے موجودہ صوبائی حکومت نے گندم کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات کئے

ہیں۔ اس ضمن میں صوبے کے ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے گندم کی تذبذباتی ذخیرے کو برقرار رکھا گیا ہے جو حکومت کی سنجیدگی کا عکاس ہے۔

اس کے علاوہ آئندہ مالی سال 2024-25 میں Food Security Revolving Fund کی مد میں 1 بلین روپے کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔

اس شعبے میں آئندہ مالی سال 2024-25 کے لئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 1.2 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جو رواں مالی سال کے مختص شدہ بجٹ یعنی 825 ملین روپے کے مقابلے میں 48.8 فیصد اضافہ ہے۔

جنگلات و جنگلی حیات

جناب اسپیکر!

جنگلات سماجی اور اقتصادی ترقی کے ساتھ ساتھ ماحولیات کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ موجودہ صوبائی حکومت جنگلات کو محفوظ بنانے اور ان کی ترقی کے لئے پرعزم ہے۔

آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران محکمہ جنگلات کی پیش رفت کے لئے درکار مختلف سہولیات کی فراہمی کے لئے 75.8 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

آنے والے مالی سال 2024-25 میں اس شعبے کی ترقی کے لئے غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں 3.6 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جو رواں مالی سال 2023-24 کے تخمینہ بجٹ 1.8 بلین روپے کے مقابلے میں 101 فیصد اضافہ ہے۔ اس کے علاوہ ترقیاتی بجٹ کی مد میں اس شعبے میں پیش رفت کے لئے آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران 2.6 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

محنت و افرادی قوت

جناب اسپیکر!

محنت و افرادی قوت کے شعبے کی ترقی اور نوجوانوں کو مختلف ہنر سیکھانے کے حوالے سے موجود صوبائی

حکومت پر عزم ہے۔ اس ضمن میں صوبائی حکومت نے Balochistan Skill Development Fund کے تحت 2 بلین روپے کی سرمایہ کاری کی ہے تاکہ نوجوانوں کو ہنرمند بنائے جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے موجودہ حکومت اس فنڈ کی اخراجاتی پالیسی بھی مرتب کر رہی ہے۔

رواں مالی سال کے دوران یونیسف (UNICEF) کے اشتراک سے بلوچستان میں چائلڈ لیبر کی صحیح تعداد کا تعین اور ان کے سدباب کے لئے سروے کی مد میں موجودہ حکومت نے 57 بلین روپے جاری کئے ہیں۔ اس کے علاوہ آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران نوجوانوں کو ہنرمند بنانے کے لئے یورپی یونین (EU) کی طرف سے B-TEVTA کے ذریعے 14 بلین روپے متوقع ہے۔

رواں مالی سال 2023-24 میں اس شعبے کے غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں 2.2 بلین روپے مختص کئے گئے تھے جبکہ آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران اس مد میں 3 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جو 33 فیصد اضافہ ہے۔ اس کے علاوہ ترقیاتی بجٹ کا تخمینہ آئندہ سال 2.6 بلین روپے تجویز کیا گیا ہے۔

صنعت و حرفت

جناب اسپیکر!

صنعت و حرفت کے شعبے کی ترقی، موجودہ صوبائی حکومت کے نزدیک فوقیت کا درجہ رکھتا ہے۔ صوبے میں زرعی شعبے کے بعد، روزگار کے موقع فراہم کرنے میں زیادہ حصہ صنعت و حرفت کے شعبے سے جڑے چھوٹے اور درمیانے کاروباری طبقہ کا ہے جسے صوبائی حکومت سنجیدگی سے فروغ دے رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہماری عوامی حکومت نے صوبے میں صنعتی سرگرمیوں میں اضافے کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیا ہے۔

اس ضمن میں صوبائی حکومت نے Balochistan Enterprize Development Fund کے تحت 2 بلین روپے کی سرمایہ کاری کی ہے جس کا مقصد چھوٹے اور درمیانے کاروبار کی توسیع یا نئے کاروبار کے لئے بلاسود قرضوں کی فراہمی ہے۔ موجودہ حکومت اس فنڈ کی اخراجاتی پالیسی بھی مرتب کر رہی ہے تاکہ اس کے مقاصد کو حاصل کر کے اجتماعی سود مند نتائج معاشرے کو پہنچایا جاسکے۔

حب کی صنعتی اور تجارتی اسٹیٹ کی ضروری تعمیر نو کے لئے موجودہ حکومت نے رواں مالی سال 2023-24 کے دوران 137 ملین روپے جاری کئے ہیں۔

آنے والے مالی سال 2024-25 میں اس شعبے کی ترقی کے لئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 3.7 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جو رواں مالی سال بجٹ تخمینہ 2.1 بلین روپے کے مقابلے میں 71.7 فیصد اضافہ ہے۔ اس کے علاوہ آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران اس شعبے کی پیش رفت کے لئے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 418 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

شہری منصوبہ بندی و ترقیات

جناب اسپیکر!

شہری منصوبہ بندی اور ترقیات کا شعبہ اس لئے اہمیت کا حامل ہے کیونکہ گذشتہ کئی برسوں سے کوئٹہ کے گرد و نواح کے علاوہ دیگر اضلاع سے بھی کوئٹہ شہر میں سکونت اختیار کرنے کے حوالے سے بہت دباؤ ہے جس کے نتیجے میں کوئٹہ شہر کو ٹریفک کے شدید مسائل کے ساتھ ساتھ شہریوں کو سکونت کے سنگین مشکلات بھی درپیش ہیں۔ اس مقصد کے لئے ہماری حکومت بلوچستان ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ اتھارٹی ایکٹ کو مد نظر رکھ کر صوبائی درالحکومت کے علاوہ دیگر ڈیڑھ نل ہیڈ کوارٹرز میں کام کی وسعت پر غور کریں گی۔

آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران اس شعبے کو مزید مستحکم کرنے کے لئے درکار ضروریات اور سہولیات کی فراہمی کے لئے 39 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

آنے والے مالی سال 2024-25 میں اس شعبے کی ترقی کے لئے غیر ترقیاتی بجٹ کا کل تخمینہ 546 ملین روپے تجویز ہے جو رواں مالی سال 2023-24 کے مختص شدہ تخمینہ بجٹ 392 ملین روپے کے مقابلے میں 39 فیصد زیادہ ہے۔ آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران اس شعبے میں پیش رفت کے لئے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 1.1 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

توانائی

جناب اسپیکر!

توانائی کا شعبہ موجودہ صورت حال میں انتہائی اہم ہے جس نے زندگی کے تمام شعبوں پر سنگین اثرات مرتب کئے ہیں۔ اس بحران کے خاتمے کے لئے ہماری حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ بلوچستان متبادل توانائی کے ذرائع سے مالا مال ہے جن میں شمسی ہوا اور جیوتھرمل کی وافر توانائی موجود ہے۔ اس ضمن میں جن 29,522 زرعی ٹیوب ویلوں کو سبسائیڈی دی جا رہی ہے انہیں وفاقی حکومت کے تعاون سے شمسی توانائی میں تبدیل کیا جا رہا ہے جس کے لئے حکومت بلوچستان کی جانب سے آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران 10 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

رواں مالی سال 2023-24 کے دوران اس شعبے کی ترقی کے لئے موجودہ حکومت نے ترقیاتی بجٹ سے اب تک 162 بلین روپے جاری کئے ہیں جس کے نتیجے میں صوبے کے مختلف اضلاع میں 20 اسکیمات کو مکمل کیا جا چکا ہے جن میں 15 ہوم سولرائزیشن اور 5 دیگر اسکیمات شامل ہیں۔

جناب اسپیکر!

رواں مالی سال 2023-24 کے دوران اس شعبے کی غیر ترقیاتی بجٹ کا تخمینہ 6.8 بلین روپے تھا جو نظر ثانی شدہ بجٹ میں 7 بلین روپے ہو گئے ہیں۔

آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران توانائی کے شعبے کی ترقی کے لئے غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں 15 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جو رواں سال 2023-24 بجٹ تخمینہ 6.8 بلین روپے کے مقابلے میں 121.4 فیصد اضافہ ہے۔ جبکہ آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران ترقیاتی بجٹ کے مد میں 5.5 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

آب پاشی

جناب اسپیکر!

جدید عہد میں پانی کا مسئلہ بلوچستان میں رہنے والے لوگوں کی بقاء کا مسئلہ ہے۔ آب پاشی جیسے اہم محکمے پر

خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔ ایک جانب محدود پانی کے وسائل اور موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات تو دوسری جانب زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے گر چکی ہے۔ ہماری حکومت اس اہم مسئلے سے بخوبی واقف ہے جس سے نمٹنے کے لئے جدید آب پاشی کے نظام کی اشد ضرورت ہے۔

آنے والے مالی سال 2024-25 میں آب پاشی کے شعبے کی ترقی کے لیے غیر ترقیاتی بجٹ میں 4.7 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جو رواں سال 2023-24 کے تخمینہ بجٹ 3.6 بلین روپے کے مقابلے میں 32 فیصد اضافہ ہے۔ اسی طرح اگلے مالی سال 2024-25 کے دوران اس شعبے کی ترقی کے لئے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 43.3 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

رواں مالی سال 2023-24 میں 321 جاری اسکیمیں جبکہ 613 نئی اسکیمیں شامل تھیں جس میں سے 181 اسکیمیں پایہ تکمیل تک پہنچیں اس کے علاوہ کوئٹہ اور اس کے گرد نواح میں 1 بلین روپے کے چھوٹے چیک ڈیموں کی تعمیر کا کام اختتامی مراحل میں داخل ہو چکا ہے جس میں گھروں اور زرعی زمینوں کی سیلاب سے حفاظت کے لئے بندات، نہروں میں پانی کی روانی برقرار رکھنے کے لئے بھل صفائی اور چھوٹے ڈیموں کی تعمیر شامل ہیں جس سے صوبے میں نظام آبپاشی، زیر زمین پانی کی سطح کو بلند کرنا اور پانی کی قلت کو قابو کرنے میں مدد ملے گی۔

صوبائی حکومت کی کاوشوں سے پٹ فیڈر کینال کے نظام میں مزید بہتری اور لاننگ پکا کرنے کا منصوبہ وفاقی PSDP میں منظور ہو چکا ہے جس کی کل لاگت 61 بلین روپے ہے جسکے لئے آئندہ مالی سال 2024-25 کے بجٹ میں 10 بلین روپے مختص بھی کئے گئے ہیں اس منصوبے سے 6 لاکھ 63 ہزار ہیکٹر زرعی زمینیں آباد ہوں گے اور نصیر آباد ڈویژن کو پینے کے صاف پانی کی ترسیل کو بھی یقینی بنایا جائیگا۔

سال 2010، 2011 اور 2022 کے سیلابوں کی تباہ کاریوں سے حاصل ہونے والے تجربات کی روشنی میں موجودہ حکومت نے اپنے قیام کے فوری بعد ضلع پشین، خضدار، بارکھان، سبی، جھل مگسی، کچھ، ہرنائی اور ڈکی وغیرہ میں سیلاب سے نمٹنے کی حکمت عملی کے تحت حفاظتی دیوار اور بندات کی تعمیرات کے لئے 664 ملین روپے فوری جاری کئے۔

اس کے علاوہ زیر زمین پانی کی سطح کو برقرار اور بہتر بنانے کے لئے صوبے کے مختلف اضلاع میں ہماری

حکومت نے رواں مالی سال 2023-24 میں مختلف چھوٹے ڈیموں کی تعمیر کے لئے 100 بلین روپے جاری کئے۔

مواصلات و تعمیرات

جناب اسپیکر!

سرکاری عمارتوں، سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کے حوالے سے یہ محکمہ بہ حیثیت ایک عمل درآمدی ادارہ کے پبلک سیکٹر میں ترقی و خوشحالی کے لئے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ رواں مالی سال 2023-24 میں ہماری حکومت کے دوران، روڈ سیکٹر میں 220 سے زائد جاری اور نئے اسکیموں کے لئے اب تک 3.6 بلین روپے جاری کئے جا چکے ہیں تاکہ ترقیاتی منصوبوں کی عمل درآمد میں تیزی لائی جاسکے۔

آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران اس شعبے کے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 51.8 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ، رواں مالی سال 2023-24 کے غیر ترقیاتی بجٹ کا نظر ثانی شدہ حجم 12 بلین روپے تھا جسے آئندہ مالی سال 2024-25 میں 40.3 فیصد اضافے کے ساتھ 17 بلین روپے تجویز کیا گیا ہے۔

آب نوشی

جناب اسپیکر!

گذشتہ 2 دہائیوں سے بارش و برف باری میں کمی نیز گلوبل وارمنگ اور موسمیاتی تبدیلی کے پس منظر میں پانی کا مسئلہ صرف بلوچستان کا اہم مسئلہ نہیں بلکہ اکثر ممالک کی بقاء کا مسئلہ ہے۔ ان مشکلات و مسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے موجودہ حکومت اس شعبے میں اپنی ذمہ داریوں سے باخبر ہے۔

ہماری حکومت نے رواں مالی سال 2023-24 کے دوران کوئٹہ میں صاف پانی کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے New Waste Water Treatment Plant Quetta کے تحت 240 بلین روپے اور اس کے علاوہ کوئٹہ کے شہریوں کو صاف پانی کی فراہمی کے لئے ہماری حکومت نے منگی ڈیم پر کام کی رفتار میں

مزید تیزی لانے کے لئے 861 ملین روپے فوری طور پر جاری کئے۔

موجودہ واٹر سپلائی اسکیموں کی سولرائزیشن پراجیکٹ کے مختلف فیزز کے تحت رواں مالی سال 2023-24 میں جون کے مہینے کے آخر تک بلوچستان کے مختلف اضلاع میں 493 واٹر سپلائی اسکیموں کو ستمسی توانائی پر منتقل کرنے کے لئے اب تک ہماری حکومت نے 351 ملین روپے جاری کئے ہیں۔ ناگفتہ نہ رہے کہ ہماری صوبائی حکومت نے اس شعبے کی ترقی کے لئے ترقیاتی بجٹ کی مد میں اب تک 1.7 بلین روپے جاری کئے ہیں۔

کوئٹہ شہر میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے موجودہ صوبائی حکومت نے آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران Q-WASA کے گرانٹ کو 2.2 بلین روپے سے بڑھا کر 3.6 بلین روپے کر دیا ہے جو 63.6 فیصد اضافہ ہے۔

جناب اسپیکر!

جاری مالی سال 2023-24 میں اس محکمے کا کل غیر ترقیاتی بجٹ کا تخمینہ 6.3 بلین روپے تھا۔ آئندہ مالی سال کے دوران اس محکمے کا غیر ترقیاتی بجٹ 11.4 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جو رواں مالی سال 2023-24 کے مقابلے میں 79 فیصد زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ آئندہ مالی سال 2024-25 کے ترقیاتی بجٹ میں اس شعبے کی پیش رفت کے لئے 16.7 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

سماجی بہبود ، تحفظ و خدمات

جناب اسپیکر!

بلوچستان کی موجودہ صوبائی حکومت معاشرے کے تمام طبقات کی بالعموم اور محروم و کمزور طبقات کی بالخصوص یکساں بہبود، تحفظ اور خدمات کی پیش رفت کے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ اس ضمن میں سماجی بہبود، ترقی نسواں، مذہبی و اقلیتی امور نیز بہبود آبادی کے شعبوں کی ترقی میں تیزی لانے کے لئے آئندہ مالی سال 2024-25 میں غیر ترقیاتی بجٹ کے مد میں مجموعی طور پر 8.6 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جو جاری مالی سال

2023-24 کے تخمینہ بجٹ 5.5 بلین روپے کے مقابلے میں 56 فیصد اضافہ ہے۔ علاوہ ازیں ان شعبوں کے استعداد کار کو بڑھانے کے لئے درج ذیل اقدامات بھی کئے جا رہے ہیں:-

☆ معزوروں کے لئے مختص کردہ کوٹہ پر سختی سے مکمل عمل درآمد کو یقینی بنانا

☆ صنفی برابری اور خواتین کے حقوق کا تحفظ

☆ رواں مالی سال 2023-24 کے دوران کوئٹہ، خضدار، خاران، گوادر اور لورالائی کے خواتین

بازار اور خواتین کے Business Incubation Centers میں عدم دستیاب سہولیات کی فراہمی کے لئے 20 بلین روپے کا اجراء

☆ خواتین کی معاشی خود مختاری کے لئے 500 ملین روپے کی سرمایہ کاری کے بعد مربوط اخراجاتی

پالیسی پر غور

☆ گھروں، بازاروں، دفتروں اور دیگر جگہوں میں صنفی امتیاز کے قوانین کے تحت خواتین کے حقوق کا

تحفظ اور ہر اسانی کے خلاف محتسب اعلیٰ برائے خواتین کے اگلے مالی سال 2024-25 کے غیر ترقیاتی بجٹ میں 67 ملین روپے مختص کرنے کی تجویز جو رواں مالی سال 2023-24 کے بجٹ تخمینے کے مقابلے میں 15.5 فیصد اضافہ ہے۔

☆ آئندہ مالی سال 2024-25 میں اقلیتی برادری کے سماجی تحفظ اور ان کے مستحق طلباء و طالبات

کے تعلیمی اخراجات کے لئے 205 ملین روپے کی گرانٹ کی تجویز اور اسی مقصد کے لئے 500 ملین روپے فنڈ کی ابتدائی سرمایہ کاری کے بعد مربوط پالیسی پر غور۔

☆ اقلیتی امور کی ترقی اور سہولیات کی فراہمی کے لئے اگلے مالی سال 2024-25 کے غیر ترقیاتی

بجٹ میں 428 ملین روپے رکھنے کی تجویز جو رواں مالی سال 2023-24 کے بجٹ تخمینے 292 ملین روپے کے مقابلے میں 31.6 فیصد اضافہ ہے۔

☆ مذہبی ہم آہنگی اور رواداری کے فروغ کے لئے آئندہ مالی سال 2024-25 کے غیر ترقیاتی بجٹ

میں 1.5 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جو رواں مالی سال 2023-24 کے مختص کردہ بجٹ تخمینے 914 ملین

روپے سے 40 فیصد اضافہ ہے۔

ثقافت، سیاحت اور آثار قدیمہ

جناب اسپیکر!

سیاحت و ثقافت کا فروغ اور آثار قدیمہ کا تحفظ نہ صرف زندہ اور بیدار اقوام کی نشانی ہے بلکہ دنیا کی ہر حکومت کے نزدیک اس کی خاص اہمیت ہے۔ اگر ہم تاریخی ورثے کی بات کریں تو صوبہ بلوچستان، دنیا بھر میں اپنے مہر گڑھ کے آثار قدیمہ کے حوالے سے مشہور ہے۔ اس کے علاوہ صوبہ بلوچستان اپنی ثقافت اور سیاحتی مقامات کے حوالے سے ایک مالا مال صوبہ ہے جس کی ترقی و فروغ کے لئے ہماری حکومت نے جو اہم اقدامات کئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

☆ رواں مالی سال کے دوران کوئٹہ میں ادبی فیسٹیول کا کامیاب انعقاد اور اس ضمن میں موجودہ حکومت کی جانب سے 20 ملین روپے کا فوری اجراء۔

☆ آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران لوک ورثہ اور دیگر میلے، مشاعرے، ثقافتی موسیقی، بک ایوارڈ اور دیگر ثقافتی سرگرمیوں کے لئے پہلی مرتبہ 255 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ یو ایس ایڈ کے تعاون سے مہر گڑھ میوزیم کوئٹہ کی بہتری اور اپ گریڈیشن۔

☆ آثار قدیمہ سے متعلق تمام ریکارڈ کی Digitization

☆ بلوچستان ٹورزم اور کلچرل پالیسی مرتب کرنے پر غور۔

آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران اس شعبے کی غیر ترقیاتی بجٹ کا کل حجم 2 بلین روپے ہے جو رواں مالی سال کے تخمینہ بجٹ 504 ملین روپے کے مقابلے میں 285 فیصد زیادہ ہے۔ آئندہ مالی سال کے دوران اس شعبے میں پیش رفت کے لئے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 923 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

اطلاعات عامہ اور انفارمیشن ٹیکنالوجی

جناب اسپیکر!

اطلاعات اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں میں حکومت بلوچستان کی جانب سے آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران مجموعی طور پر غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں 2.6 بلین روپے جو رواں مالی سال 2023-24 کے تخمینہ بجٹ یعنی 1.2 بلین روپے کے مقابلے میں 110.8 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ آئندہ مالی سال 2024-25 کے ترقیاتی بجٹ میں ان دونوں محکموں کے لئے مجموعی طور پر 1.8 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

یاد رہے کہ اشتہارات و پبلیسٹی کی مد میں ہماری حکومت نے آئندہ مالی سال کے دوران 613 ملین روپے مختص کئے ہیں جو رواں مالی سال 2023-24 کے نظر ثانی شدہ بجٹ کے مقابلے میں 69.5 فیصد زیادہ ہے۔ پریس کلبوں کے گرانٹ کے لئے آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران 26 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

جناب اسپیکر!

رواں مالی سال 2023-24 کے دوران سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے کی ترقی کے لئے 534 ملین روپے I.T Equipment اور فرنیچر کی فراہمی کے لئے 12.5 ملین روپے جاری کئے گئے علاوہ ازیں ہماری حکومت نے رواں مالی سال 2023-24 کے دوران آن لائن تعلیم کے فروغ کے لئے Virtual Education System Project کے تحت 13.5 ملین روپے کا اجراء کیا۔

کھیل و امور نوجوانان

جناب اسپیکر!

بلوچستان کے نوجوانوں کی ذہنی اور جسمانی صحت کی نشوونما اور انہیں پورے سکون فضاء میں سازگار ماحول کی فراہمی ہماری حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ اس ضمن میں موجودہ صوبائی حکومت نے صوبے کی تاریخ

میں پہلی مرتبہ یوتھ پالیسی کی منظوری دے دی ہے جس کی عمل درآمد سے مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔

اس کے علاوہ کھیل کے شعبے میں بلوچستان کے کھلاڑیوں نے اپنے نمایاں کارکردگیوں نہ صرف ماضی میں بلکہ موجودہ حکومت کے عہد میں بھی اس صوبے کا نام روشن کرنے میں مصروف ہیں، جن کی حوصلہ افزائی کے لئے نہ صرف ہماری حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے بلکہ اُن کی فلاح و بہبود اور انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کے لئے بھرپور اقدامات بھی کر رہی ہے۔

آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران اس شعبے کی ترقی کے لئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 1.8 بلین روپے جو رواں مالی سال 2023-24 کے تخمینہ بجٹ 1.2 بلین روپے کے مقابلے میں 47.9 فیصد اضافہ ہے۔ آئندہ مالی سال کے دوران اس شعبے کو مزید تقویت دینے کے لئے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 3.2 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

صوبائی محصولات کے حامل محکمے

جناب اسپیکر!

اگرچہ 18 ویں ترمیم کے بعد صوبائی محصولات میں اضافے کے لئے پالیسی سطح پر جس تناسب سے کام تیزی لانے کی ضرورت تھی لیکن بد قسمتی سے ہم اس میں پیچھے رہ گئے۔ تاہم موجودہ صوبائی حکومت ایک نئے عزم و حوصلے کے ساتھ آئندہ مالی سال 2024-25 سے اس شعبے کی کارکردگی میں اضافہ کرنے کی بھرپور کوشش کرے گی تاکہ صوبے کی ٹیکس اور نان ٹیکس کی مد میں محصولات کو عوامی فلاح و بہبود کے لئے صوبائی ترقیاتی پروگراموں کے ذریعے ایک بہتر Public Service Delivery کے تحت انہی پر خرچ کیا جاسکے۔ اس ضمن میں آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران صوبائی محصولات کے حامل تمام محکموں کے مجموعی غیر ترقیاتی بجٹ کو رواں مالی سال کے مختص کردہ مجموعی تخمینہ بجٹ جو کہ 16.3 بلین روپے ہے سے بڑھا کر 34.3 بلین روپے کر دیا گیا ہے جو 109.7 فیصد اضافہ ہے۔

آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران ٹیکس اور نان ٹیکس کے محصولات میں درج ذیل محکموں کو جو خاطر

خواہ اضافے کے ساتھ اہداف دیئے گئے ہیں اُن کے حصول کو یقینی بنانے کی بار آور کاوشیں کی جائیں گی:-

☆ بلوچستان ریونیو اتھارٹی 38.4 بلین روپے

☆ بورڈ آف ریونیو 3.3 بلین روپے

☆ ایکسٹرنل ڈیکسٹریشن 1.7 بلین روپے

☆ توانائی 58.6 بلین روپے

☆ معدنیات و معدنی وسائل 10 بلین روپے

جناب اسپیکر!

ناگفتہ نہ رہے کہ صوبہ بلوچستان میں معدنیات اور معدنی وسائل کی ترقی میں صوبائی اور وفاقی حکومت کی دلچسپی کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اس شعبے میں پیش رفت سے بلوچستان کا معاشی مستقبل جڑا ہوا ہے۔ اس ضمن میں ریکوڈک کا پروجیکٹ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ اس منصوبے سے پہلی پیداوار 2028 تک شروع ہو جائے گی۔ یہ منصوبہ نہ صرف ایک اہم سرمایہ کاری ہے بلکہ بڑے پیمانے پر روزگار پیدا کرنے والا منصوبہ بھی ہے اور 10.1 بلین ڈالر کی مجموعی سرمایہ کاری کے ساتھ یہ منصوبہ ہمارے صوبے کی تاریخ میں سب سے بڑی نجی سرمایہ کاری ہوگی۔ میں یہ بھی عرض کرتا چلوں کہ حکومت بلوچستان کو اس منصوبے کی ایڈوانس رائٹس کی ادائیگیاں شروع ہو چکی ہیں اور رواں مالی سال 2023-24 میں اب تک 1.4 بلین روپے مل چکے ہیں۔ اگلے مالی سال 2024-25 کے دوران 2.25 بلین روپے کی مزید رقم موصول ہو جائے گی۔

جناب اسپیکر!

مزید برآں بلوچستان صوبائی اسمبلی کے رواں بجٹ سیشن کے دوران حکومت Finance Bill 2024 پیش کرنے جا رہی ہے جس کے تحت مختلف ٹیکسوں میں نظر ثانی کر کے بہتری لائی جانے کی تجویز ہے تاکہ صوبے کی اپنی محصولات میں اضافے کو پالیسی سازی کے ذریعے ممکن بنایا جاسکے۔

حصہ دوئم

اصلاحاتی، ریلیف اور دیگر اہم پالیسی اقدامات

جناب اسپیکر!

صوبے کی مجموعی ترقی، خوشحالی، امن و امان، گڈ گورننس اور عوامی فلاح و بہبود کو مد نظر رکھتے ہوئے موجودہ صوبائی حکومت تمام محکموں کی کارکردگی کو بہتر اور انکے استعداد کار کو بڑھانے کے لیے انتہائی سنجیدگی کے ساتھ مصروف عمل ہے۔ اس سلسلے میں قائد ایوان میر سرفراز بگٹی کے حکم سے ایک اصلاحی کمیٹی کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے جو محکموں کی کارکردگی کا از سر نو جائزہ لے کر اپنی سفارشات کو حتمی شکل دینے میں مصروف ہے جسکی منظوری کے بعد ان اصلاحات پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے گا تا کہ صوبے میں Good Governance کا قیام اور پبلک سروس ڈیلیوری کو احسن طریقے سے نبھایا جاسکے۔

جناب اسپیکر!

اگرچہ ہمیں اس حقیقت کا ادراک ہے کہ بلوچستان کی پچاس فیصد سے زیادہ آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے اور صوبہ بلوچستان میں سروسز اور انڈسٹریز کی کمی کے باعث زیادہ تر نوجوانوں کا رجحان سرکاری ملازمت کی طرف ہے لیکن یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ پبلک سیکٹر کے پاس اتنی استعداد نہیں کہ وہ ہر شہری کو کپا سکے۔ تاہم ہماری صوبائی حکومت کا عزم ہے کہ بے روزگاری کے اس اہم مسئلے کو جامع حکمت عملی کے تحت حل کیا جائے۔ اس ضمن میں ہماری صوبائی حکومت پہلے مرحلے میں بے روزگار ہنرمند نوجوانوں کے لیے اخوت کے اشتراک سے بلا سو قدر ضحہ جات کی شفاف تقسیم کو عملی طور پر ممکن بنایا جائے گا۔ اس ضمن میں اس اسکیم کے ذریعے سے تقریباً ایک لاکھ پڑجوش ہنرمند نوجوانوں کے مابین ایک خاطر خواہ فنڈ تقسیم کی جائے گی اور آسان اقساط میں وصولی کے بعد اس عمل کو مزید بے روزگار ہنرمند نوجوانوں کے لیے جاری رکھا جائے گا۔ علاوہ ازیں ہماری حکومت آئندہ مالی سال 2024-25 میں درج ذیل پالیسی اقدامات کر رہی ہے:-

☆ صوبہ بلوچستان میں انسانی وسائل کی ترقی کے ضمن میں موجودہ صوبائی حکومت، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ

کے حوالے سے بھی انتہائی سنجیدہ ہے اور اس ضمن میں نئے پروجیکٹس کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یا سرکاری ونجی شعبوں کے اشتراک سے سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے قائم کردہ Viability Gap Fund میں مزید 2 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کو عملی طور پر فعال بنانے کے لئے اور اس شعبے میں مزید سرمایہ کاری لانے کے لئے 500 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں تاکہ روزگار کے مزید مواقع کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

☆ Balochistan Skill Development کے تحت 2 بلین روپے کی ابتدائی انوسٹمنٹ کے بعد ایک مربوط Spending پالیسی مرتب کی جا رہی ہے جسکی منظوری کے بعد صوبے کے نوجوانوں کو مختلف فنی شعبوں میں ماہر بنایا جائے گا تاکہ وہ خود انحصاری کی راہ پر گامزن ہو سکے۔

☆ اس کے علاوہ صوبے کے محدود وسائل کے باوجود آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ہماری صوبائی حکومت نے تقریباً 3 ہزار آسامیاں تخلیق کی ہے تاکہ وہ صوبے کی ترقی میں عملی طور پر شامل ہو سکیں۔ یہاں میں عرض کرتا چلوں کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ گریڈ ایک سے پانچ تک مختلف صوبائی محکموں میں بھرتیوں کے لئے ایک جامع پالیسی مرتب کی جا رہی ہے جو منظوری کے بعد نافذ العمل ہوگی تاکہ بھرتیوں کے عمل میں شفافیت لائی جاسکے۔

☆ وفاقی حکومت کے طرز پر گریڈ-1 سے گریڈ-16 تک کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 25 فیصد جبکہ گریڈ-17 سے گریڈ-22 تک کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 22 فیصد اضافہ کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کی پنشن میں 15 فیصد اضافے کی تجویز ہے۔

☆ صوبائی سرکاری ملازمین سے گروپ انشورنس کی مد میں ماہانہ کٹوتی سے قائم کردہ فعال فنڈ چونکہ Exhaust ہو گئی تھی جس کے نتیجے میں گذشتہ سال کے اواخر سے جمع ہونے والے کیسوں کی ادائیگیاں رک گئی تھیں اس لئے ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کو متوقع قابل ادائیگی رقوم نہ ملنے پر مشکلات درپیش تھیں جس کے حل کے لئے موجودہ حکومت نے آئندہ مالی سال میں متذکرہ فنڈ کو دوبارہ فعال بنانے کے لئے 2.5 بلین روپے مختص کئے

ہیں۔

☆ صوبائی پنشن بجٹ میں ہر گزرتے سال کے ساتھ بے پناہ اضافے کے وجہ سے، مستقبل کے چیلنجز کو مد نظر رکھ کر Balochistan Pension Fund میں مزید سرمایہ کاری کے لئے 2 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ صوبائی حکومت میں نئی ملازمت اختیار کرنے والے سرکاری ملازمین کے لئے Contributory Pension Scheme یکم جولائی 2024 سے متعارف کی جا رہی ہے اس ضمن میں Balochistan Civil اور Balochistan Civil Servant Act, 1974 میں Servant Pension Rules, 1989 کے متعلقہ شقوں میں ترامیم لائی جائے گی۔

☆ آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران ترقیاتی بجٹ میں محکمہ خزانہ کے تمام ذیلی دفاتر جس میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی، ڈائریکٹریٹ جنرل ٹریژری، B-PPRA اور لوکل فنڈ آڈٹ شامل ہیں کے لئے ایک نئی عمارت فنانس کمپلیکس کے نام سے تعمیر کی جائے گی جس پر تقریباً 1 بلین روپے لاگت آئے گی۔

☆ صوبے کے ہونہار اور قابل طالب علموں کے اسکالرشپ کے لئے قائم کردہ Balochistan Education Endowment Fund میں 2 بلین روپے کی مزید سرمایہ کاری کی تجویز ہے جس کے تحت سو بلین شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کے لئے تعلیمی اسکالرشپ پروگرام شروع کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں ہر ضلع کے میٹرک بورڈ میں پوزیشن لینے والے دس طلباء و طالبات کو اسکالرشپ دیئے جائینگے۔

☆ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار فروغ تعلیم کے لئے بے نظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام شروع کیا گیا ہے اور بلوچستان کے طالب علموں کے لئے آکسفورڈ (Oxford) پاکستان پروگرام کے تحت اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھولے گئے ہیں۔

☆ گرین بس اقدام کے تحت کوئٹہ اور تربت میں بس سروس کے آغاز کے لئے ایک بلین روپے مختص کئے ہیں۔

☆ کوئٹہ میں ٹریفک کے مسائل کو حل کرنے کے لئے ٹریفک انجینئرنگ بیورو کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس کے لئے پہلی مرتبہ 50 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

جناب اسپیکر!

اگرچہ موجودہ صوبائی حکومت کو اقتدار سنبھالے ہوئے لگ بھگ تین مہینے گزر چکے ہیں تاہم میرا سرفراز بگٹی کی ولولہ انگیز قیادت کے سبب ہم سب حکومتی اراکین کا یہ پختہ عزم ہے کہ ہم عوامی توقعات کی تکمیل اور صوبے کے تعمیر و ترقی میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کریں گے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ ہماری حکومت کے موثر اقدامات سے صوبے میں مجموعی ترقی اور خوشحالی کا ایک نیا دور آئے گا جس سے روشن مستقبل کے مزید نئے باب کھلیں گے جو ہماری اجتماعی کامیابی پر منتج ہوں گے۔ ہم نے بلوچستان کے عوام سے یہ عہد کیا ہے کہ ہم ترقی بنیادوں پر دن رات محنت کر کے اس صوبے کی پسماندگی کو دور کریں گے اور بلوچستان کو انشاء اللہ دیگر صوبوں کے مقابلے میں سرخرو کریں گے جس کا عکس مالی سال 2024-25 کے غیر ترقیاتی و ترقیاتی بجٹ کے اخراجات میں نظر آئے گا۔

حصہ سوئم

آئندہ مالی سال 2024-25 کے بجٹ کا مختصر خاکہ

جناب اسپیکر!

اب میں آپ کی اجازت سے اختصار کے ساتھ اس معزز ایوان کے سامنے آئندہ مالی سال 2024-25 کے بجٹ کا اہم عداد و شمار پیش کرنا چاہوں گا۔ میں خوشی کے ساتھ یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اگلے مالی سال 2024-25 کا بجٹ ایک سرپلس بجٹ ہوگا جس کی تفصیل یوں ہے:

محصولات

روپے بلین میں	کل محصولات
726.668	(1) وفاقی حکومت سے محصولات
667.577	قابل تقسیم پول، براہ راست منتقلی اور غیر ترقیاتی گرانٹس

59.091	ترقیاتی گرانٹس
124.489	(2) صوبائی محصولات
47.688	ٹیکس آمدن
18.801	غیر ٹیکس آمدن
58.00	غیر ٹیکس آمدن برائے Lease Extension Bonus
69.618	(3) کیپٹل محصولات
21.677	ایڈوانسز، سرمایہ کاری اور قرضہ جات
17.941	فارن پروجیکٹ اسسٹینس (FPA)
30.00	پراجیکٹس فنڈنگ
9.705	(4) اسٹیٹ ٹریڈنگ
9.705	اسٹیٹ ٹریڈنگ (آمدن و کیپٹل)
14.198	(5) کیش گیری فارورڈ
14.198	کیش گیری فارورڈ (وفاقی گرانٹس پراجیکٹس اور FPA تحفظ)
955.602	کل میزان

اخراجات

روپے بلین میں	کل اخراجات
564.892	اخراجات جاریہ
22.152	کیپٹل اخراجات
22.012	اسٹیٹ ٹریڈنگ

73.289	وفاقی ترقیاتی پراجیکٹس (Outside PSDP)
219.561	صوبائی PSDP
28.298	فارن پراجیکٹس اسیسٹینس (FPA)
930.206	کل میزان
25.39 بلین اضافی بجٹ	کل محصولات اور کل اخراجات کا فرق

اختتامیہ

اختتامی کلمات کے طور پر سب سے پہلے میں قائد ایوان میر سرفراز بگٹی، مخلوط حکومت میں شامل تمام جماعتوں کے قائدین اور معزز اراکین ایوان کے ساتھ ساتھ چیف سیکرٹری بلوچستان، محکمہ خزانہ کے سیکرٹری اور تمام عملہ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات بشمول تمام عملہ اور دیگر متعلقہ آفیسران اور ان کے اسٹاف کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے بجٹ کی تیاری میں معاونت کی اور عید کے دنوں میں بھی اپنے فرائض خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے رہے۔ علاوہ ازیں میں پریس گیلری میں موجود تمام صحافیوں کا بھی شکر گزار ہوں جو اس سیشن کی کوریج کے لئے موجود ہیں۔ اب آئیے آخر میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں کہ وہ تمام اہداف کی تکمیل اور پاکستان و بلوچستان کے لئے مزید مثبت نتائج حاصل کرنے کی کاوشوں میں ہمیں کامیابی سے ہم کنار فرمائیں۔ آمین

خدا کریں کہ مرے ارض پاک پر اترے

وہ فصل گل جسے اندیشہ زوال نہ ہو

پاکستان زندہ آباد

بلوچستان پائندہ آباد

